جناب محمد ظہیر الدین بھٹی

رمضان المبارک

غزوات' فتوحات' اہم واقعات اور عظیم شخصیات کی وفات کا مہینہ

اللہ تعالیٰ نے امت مسلمہ کو رمضان کے روزے رکھنے کا حکم دیا ہے' اسی ماہ مبارک میں' انسانیت کی رہنمائی کے لئے آسمانی کتابیں نازل ہوئیں۔ چنانچہ احمد اور مردویہ کی روایت کے مطابق: ''صحفِ ابراہیمؑ رمضان کی پہلی رات میں نازل ہوئے۔ تورات' رمضان کی ساتویں رات کو نازل ہوئی۔ انجیل رمضان کی تیرہویں رات میں اور قرآن شریف پچیسویں رات میں نازل ہوا۔ (دیکھئے یسلونک فی الدین والحیاۃ' ڈاکٹر احمد الشرباصی' ج ۶' ص ۴۳۳)

تاریخ اسلام کے مطالعے سے معلوم ہوتا ہے کہ رمضان المبارک جہاد اور فتوحات کا مہینہ رہا ہے۔ اس ماہ مقدس میں جہاد کا پرچم بارہا بلند ہوا اور اللہ تعالیٰ نے اپنے مومن بندوں کو فتح و کامرانی سے نوازا۔ رمضان المبارک کی مناسبت سے ہم اس مضمون میں تاریخ اسلام کے کچھ اہم واقعات کا اختصار سے تذکرہ کرتے ہیں۔

غزوات وفتوحات

۱۔ ہجرت نبویؐ کے صرف سات ماہ بعد رمضان المبارک میں آنحضرت ﷺ نے حضرت حمزہؓ بن عبدالمطلب کی قیادت میں' بحرِ احمر کے ساحل کے قریب العیص مقام کی طرف' ۳۰ سواروں کا سریہ بھیجا تا کہ وہ ابوجہل کی سرکردگی میں شام جانے والے قافلے کو رد کرے۔

۲۔ ۱۷ رمضان ۲ھ میں رسالت مآبؐ کی زیر قیادت صحابہ کبار کے لشکر نے میدانِ بدر میں مشرک سپاہ سے نبرد آزمائی کی۔ اس لشکر کا سب سے بڑا ہتھیار اللہ اور رسولؐ پر پختہ ایمان' ان کی سچی محبت اور نصرتِ الٰہی پر یقین کامل تھا۔ تعداد کی کمی' اسلحہ کی قلت اور مشرک فوج کی مادی برتری کے باوجود مسلمانوں نے فتح پائی اور کفارِ مکہ کو شکست فاش سے دوچار ہونا پڑا۔

۳۔ ۸ رمضان ۸ھ کو آنحضورؐ اور صحابہ کرامؓ غزوہ تبوک سے فتح و نصرت سے ہم کنار ہو کر مدینہ منورہ میں داخل ہوئے۔ آپؐ نے اپنی اس جنگی نقل و حرکت سے رومی افواج کو مرعوب کر دیا تھا' نیز جزیرۃ العرب کے شمال میں واقع قبائل میں اپنی دعوت بھی پھیلائی۔

۴۔ ۲۰ رمضان ۸ھ کو رسول اکرمؐ اپنے ۱۰ ہزار مجاہدوں کی معیت میں مکہ مکرمہ میں فاتحانہ داخل ہوئے اور یہ

سال عام الفتح (فتح کا سال) کہلایا۔

۵۔ ۱۳ رمضان ۱۵ھ کو امیر المومنین حضرت عمر فاروقؓ فلسطین گئے۔ اس سے پہلے شام کا علاقہ فتح کرنے کے لئے مسلم افواج خونریز جنگیں کر چکی تھیں۔ بیت المقدس شہر کے نگراں بطریک، یعنی مذہبی پیشوا نے شہر کی کنجی امیر المومنین کے حوالے کی۔ آپ نے شہر میں داخل ہو کر باشندگانِ شہر کو جان و مال کی امان لکھ دی۔

۶۔ یکم رمضان ۲۰ھ کو امیر المومنین حضرت عمر فاروقؓ کے عہد ہی میں حضرت عمرو بن العاصؓ کے ہاتھوں مصر فتح ہوا۔

۷۔ ۲۳ رمضان ۳۱ھ میں خلیفہ راشد حضرت عثمان غنیؓ کے دور میں مسلمانوں نے ساسانیوں (ایرانیوں) پر مکمل فتح پائی۔ ان کا سپہ سالار اور بادشاہ یزدگرد ہلاک ہوا۔

۸۔ یکم رمضان ۹۱ھ کو طریف بن مالک البربری نے تنگنائے ہرقل...... جو بعد میں جبل الطارق کہلائی...... عبور کی اور اپنے مجاہد ساتھیوں کے ساتھ اسپین کے ساحل پر اترا۔ ان کا یہ عمل ان عظیم غزوات کی تمہید ثابت ہوا جو آئندہ برس موسیٰ بن نصیر نے طارق بن زیادہ کی قیادت میں لڑے۔

۹۔ ۴ رمضان ۹۲ھ کو مسلمانوں نے طارق بن زیاد کی کمان میں اسپین کے شہر القوط کو فتح کر لیا اور اسپینی کمانڈر مسلمانوں کے ہاتھوں ہلاک ہوا۔

۱۰۔ ۱۰ رمضان ۹۶ھ میں محمد بن قاسم نے راجہ داہر کے ہاتھیوں پر مبنی بہت بڑے لشکر پر دریائے سندھ کے کنارے فتح پائی۔

۱۱۔ ۹ رمضان ۲۱۳ھ کو مسلمان جزیرہ صقلی کے ساحل پر اترے اور اسلام پھیلانے کی خاطر یہاں کا اقتدار سنبھال لیا۔

۱۲۔ ۹ رمضان ۴۷۹ھ کو مرابطیوں کے لشکر کے سپہ سالار یوسف بن تاشفین نے فونس ششم شاہ قشتالہ کی زیر کمان فرنگی فوجوں کو شکست فاش دی۔ فونس ششم اپنے لشکر کے صرف ۹، افراد سمیت جان بچانے میں کامیاب ہوا۔

۱۳۔ ۲۵ رمضان ۵۸۴ھ کو صلاح الدین ایوبیؒ نے قلعہ صقر پر قبضہ کیا۔ اس میں موجود صلیبیوں کو نکال باہر کیا، س طرح سلطان نے بیت المقدس کو صلیبیوں کے ناپاک وجود سے پاک کرنے کے لئے راستہ ہموار کر دیا۔

۱۴۔ ۲۶ رمضان ۵۸۴ھ کو صلاح الدین ایوبیؒ نے معرکہ حطین میں صلیبیوں کو شکست فاش سے دوچار کیا۔ ان کے سپہ سالار رارناط کو گرفتار کیا۔ یہ معرکہ مشرقِ وسطیٰ سے صلیبی وجود کے خاتمے کا آغاز ثابت ہوا۔

۱۵۔ ۱۰ رمضان ۶۴۸ھ کو شجرۃ الدرّ (الملک الصالح کی اہلیہ) نے معرکہ المنصورہ میں لوئس نہم پر فتح حاصل کی۔ لوئس نہم گرفتار ہوا اور اس کے لشکر کا بڑا حصہ مارا گیا۔

۱۶۔ ۲۶ رمضان ۶۵۸ھ کو ظاہر بیبرس نے اپنے لشکر کی قیادت کرتے ہوئے عین جالوت کے مقام پر تاتاریوں سے لڑائی لڑی۔ اسے فتحِ عظیم حاصل ہوئی، جبکہ تاتاریوں کو بہت بری شکست کا سامنا کرنا پڑا۔

۱۷۔ ۱۹ رمضان ۶۶۶ھ کو فاتح سپہ سالار ظاہر بیبرس نے ہی شمالی شام کے شہر انطاکیہ پر فتح پائی۔ صلیبیوں کی طاقت کو کچل کر رکھ دیا۔ اس کے بعد اس علاقے میں صلیبیوں کے قدم جم نہ سکے۔

۱۸۔ ۲۸ رمضان ۹۲ھ (۱۹ جولائی ۷۱۱ء کو ملک القوط کی فوجوں اور مسلمانوں کے مابین گھمسان کی جنگ ہوئی جس میں مسلمانوں کو فتح نصیب ہوئی۔

اہم واقعات:

۱۔ رمضان ۲ھ میں عید الفطر سے دو دن پہلے فطرانہ فرض ہوا۔

۲۔ رمضان ۴ھ میں آنحضرت ﷺ نے ام المومنین زینب بنت خزیمہ سے شادی کی۔ یہ ام المساکین کہلاتی ہیں

۳۔ رمضان ۶ھ میں قحط پڑا۔ آپؐ نے دعا کی تو اللہ تعالیٰ نے بارش نازل فرمائی۔

۴۔ رمضان ۹ھ میں ثقیف کا وفد بارگاہ رسالت مآبؐ میں حاضر ہوا اور قبول اسلام کا اعلان کیا۔

۵۔ ۲۵ رمضان ۸ھ میں حضرت خالد بن ولیدؓ نے آنحضرتؐ کے حکم پر عزیٰ کے بت پاش پاش کر دیا۔

۶۔ رمضان المبارک ۴۰ھ میں حضرت حسن بن علیؓ نے اپنے والد گرامی کی شہادت کے بعد خلافت سنبھالی۔

۷۔ ۲۹ رمضان ۴۸ھ میں عقبہ بن نافع نے القیروان شہر تعمیر کرنے کا حکم دیا تاکہ یہ رومیوں اور صلیبیوں کے حملوں سے بچنے کے لئے مسلمانوں کی محفوظ پناہ گاہ بن سکے۔

۸۔ ۹ رمضان ۹۳ھ کو موسیٰ بن نصیر نے اندلس پہنچنے کے لئے سمندر عبور کیا تاکہ وہ قرطبہ کے قریب طارق بن زیاد کے لشکر سے مل سکے اور دونوں مل کر اندلس کی اسلامی فتوحات کو مکمل کر سکیں۔ اس ملک میں اسلام پھیلا سکیں اور کئی صدیوں تک قائم رہنے والی تہذیب کی بنیاد رکھ سکیں۔

۹۔ ۲۹ رمضان ۱۳۲ھ کو عبداللہ العباس نے دمشق پر قبضہ کیا تاکہ وہ اموی سلطنت کے خاتمے اور ایک مضبوط اسلامی حکومت کے قیام کا اعلان کر سکے۔

۱۰۔ ۱۵ رمضان ۱۳۸ھ میں عبدالرحمٰن الداخل نے اندلس پہنچنے کے لئے سمندر عبور کیا تاکہ وہ وہاں ایک مضبوط اسلامی حکومت قائم کرے، جس میں مشرقی تہذیب کا جلال و جمال منعکس ہو۔

۱۱۔ ۱۸ رمضان ۴۸۳ھ میں سلطان یوسف بن تاشفین، اندلس کے مسلمانوں کی پراگندہ جمعیت کو اکٹھا کرنے میں کامیاب ہو گیا اور اس نے وہاں پر موجود طوائف الملوکی کا خاتمہ کر دیا۔

۱۲۔ ۲۷ رمضان ۱۳۶۶ھ (۱۴ اگست ۱۹۴۷ء) کو پاکستان معرض وجود میں آیا۔ اللہ کرے کہ یہ حقیقی معنوں میں اسلامی مملکت بنے اور قائم و دائم رہے۔

۱۳۔ رمضان ۳۶۱ھ میں جوہر صقلی نے قاہرہ میں جامع الازہر کی عمارت کی تکمیل کی۔

۱۴۔ ۲۵ رمضان ۵۴۴ھ میں مشہور اسلامی فلسفی، مفسر اور عالم فخر الدین رازی پیدا ہوئے۔

۱۵۔ لیلۃ القدر رمضان المبارک ۱۰۳۸ھ میں عظیم اسلامی مورخ احمد بن محمد المقری التلمسانی نے اپنی قابل فخر کتاب نفح الطیب مکمل کی۔

وفیات رمضان:

۱۔ حضرت علیؓ ۱۷ رمضان ۴۰ھ کو مرتبہ شہادت پر فائز ہوئے۔

۲۔ ام المومنین حضرت عائشہؓ نے منگل کی رات ۱۷ رمضان ۵۸ھ کو وفات پائی۔

۳۔ امام مجاہد عبداللہ بن مبارکؒ نے ماہ رمضان ۱۸۱ھ میں، رومیوں کے مقابلے میں جہاد میں شرکت کے بعد، عراض میں دریائے فرات کے کنارے ھیت کے شہر میں وفات پائی۔

۴۔ رمضان ۲۰۸ھ میں سیدہ نفیسہ بنت الحسن بن زید بن الحسین بن علی بن ابی طالب نے وفات پائی۔ ان کا مزار قاہرہ شہر میں ہے۔

۵۔ رمضان ۳۱۶ھ میں شیخ مصر، ابوالحسن بنان الحمال الواسطی نے وفات پائی یہ زہد و عبادت میں ضرب المثل ہیں۔

۶۔ رمضان ۵۳۹ھ میں امیر المومنین یوسف بن تاشفین سلطان العرب اپنے رب سے جا ملے۔ معرکہ زلاقہ کی فتح کا سہرا، آپ ہی کے سر ہے۔

۷۔ ۱۳ رمضان ۵۹۷ھ میں متعدد کتب کے مولف ابوالفرج بن الجوزی نے وفات پائی۔

اقتدار کے ایوانوں میں

شریعت بل کا معرکہ

...... از ......

حضرت مولانا سمیع الحق

ملک کی تاریخ میں نفاذ شریعت کی جدوجہد کا روشن باب، ایوان بالا سینیٹ اور قومی سیاست میں نظام اسلام کی جنگ، آغاز، رفتار کار، صبر آزما مراحل کی لحہ بہ لحہ روئیداد اور مستقبل کے لائحہ عمل کے علاوہ خارجہ پالیسی، عورت کی حکمرانی، جہاد افغانستان اور اہم قومی و ملی اور بین الاقوامی مسائل پر فکر انگیز گفتگو اور سیر حاصل تبصرے۔

موتمر المصنفین دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک ضلع نوشہرہ سرحد پاکستان